



معرکہ حق
14 اگست
یوم آزادی
پاکستان زند باد

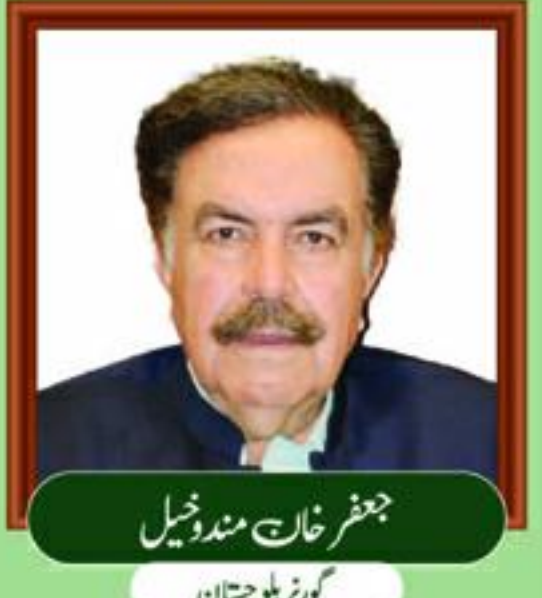
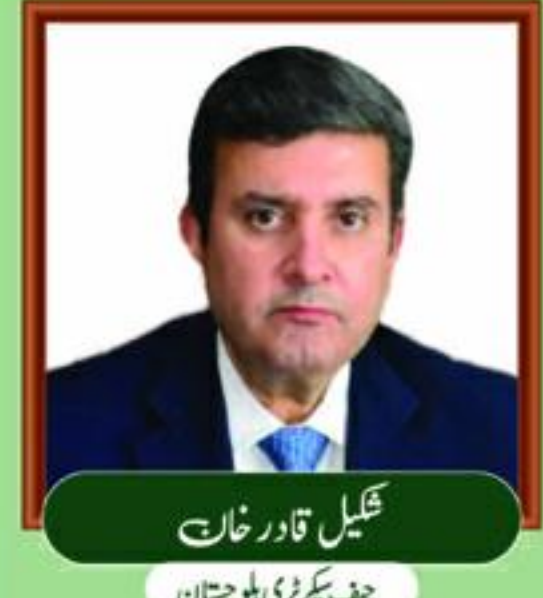
نعرہ حق ہماری آن بان
معرکہ حق ہماری پہچان

بلوچستان: اب محرومی نہیں، ترقی کی پہچان

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں نئے دور کا آغاز

رپورٹ: منظور احمد گمگی

بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ، ایک عرصے تک پسماندگی، محرومی اور وسائل کے غیر منصفانہ استعمال کی علامت سمجھا جاتا رہا۔ مگر اب یہ تاثر تیزی سے بدل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی فعال قیادت میں بلوچستان نے ایک نئے ترقیاتی، شفاف اور فلاحی دور میں قدم رکھ دیا ہے، جہاں فیصلے عوام کی فلاح اور مستقبل کی بہتری کو مد نظر رکھتے ہوئے کیے جا رہے ہیں۔ آج کا بلوچستان صرف تقاضوں اور نعروں کا نہیں، بلکہ عملی اقدامات کا بلوچستان ہے۔ اس نئے بلوچستان میں سب سے انقلابی قدم زرعی ٹیوب ویلز کو ترقی دینا ہے، جو ملک کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے۔ 28 ہزار بجلی سے چلنے والے ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کر دیا گیا، جس سے نہ صرف کسانوں کو بجلی کے اخراجات سے نجات ملی بلکہ قبائلی کاشت زمین میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ کسانوں کی مزید سہولت کے لیے گرین ٹریکٹر سبسڈی پر فراہم کیے گئے اور بے نظیر کسان کارڈ کے اجراء سے چھوٹے کسانوں کو براہ راست حکومتی امداد کا نظام فعال کیا گیا، جو دیہی معیشت کی ترقی کی بڑی ہے۔ زراعت میں پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان آرکیٹیک اینڈ نیچر پبلسٹی 2024 کی منظوری دی گئی، جس کے تحت 1100,000 ایکڑ پر آرکیٹیک کاشت کی کاشت 350,000 زینوں کے پودے کی تقسیم، اور 1.25 بلین لیٹر زینوں کا تیل حاصل کیا گیا۔ یہ اقدامات بلوچستان کو نہ صرف خوراک میں خود کفیل بنائیں گے بلکہ عالمی مارکیٹ میں اس کی برآمدات بھی بڑھائیں گے۔ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بھی ایک واضح تبدیلی دکھائی دیتی ہے۔ گرین بس سروس کی توسیع، خواتین کے لیے پنک بسز کا منصوبہ اور پنک سکوٹیز، معذور افراد کے لیے مفت سفر کی سہولت، اور شہری علاقوں میں کیمپوٹرائزڈ روڈ پروس جیسے اقدامات بلوچستان کو ایک جدید، تیز رفتاری اور قابل رسائی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی طرف لے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 35 کلومیٹر طویل پیٹریل ٹرین سروس (سریاب تاجپاک) نہ صرف ایک انقلابی قدم ہے بلکہ شہری سہولیات کی جانب بڑی پیش رفت بھی ہے۔ انفراسٹرکچر کی ترقی میں حکومت نے 140 ارب روپے کی لاگت سے 37 اضلاع میں 927 ترقیاتی اسکیمیں مکمل کیں، جن میں 539 سڑکوں کی تعمیر شامل ہے۔ اس کے نتیجے میں 1328 کلومیٹر طویل جدید سڑکوں کا جال بچھا، جو بلوچستان کو پاکستان اور خطے کی دیگر مارکیٹوں سے جوڑتا ہے۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 843 واٹر اسکیمیں مکمل ہوئیں، جن سے 15 لاکھ سے زائد افراد کو صاف پانی میسر آیا، جب کہ 1510 سکیمیں شہری توانائی پر منتقل کی گئیں۔ سبھی واٹر سپلائی فیکٹری اور سالمی علاقوں میں آراو پائپس کی تنصیب سے پانی کا بحران کافی حد تک کم ہوا۔ توانائی کے شعبے میں بلوچستان کو خود کفالت کی راہ پر گامزن کرتے ہوئے 200 بنیادی صحت کے مراکز، 212 آبائی اسکولز کو ترقی دینا اور 550 سولر میٹ لائٹس نصب ہوئیں، اورری پیک کے تحت 15,000 گھریلو سولر سسٹمز تقسیم کیے گئے، جس سے ہزاروں گھروں میں روشنی کا دیا جلا صحت کے میدان میں بلوچستان اہلیتہ کارڈ پروگرام میں پائیبٹرک تعمیر کردہ کھانگامیں 160,000 مریضوں کا ڈیجیٹل میڈیکل ریکارڈ مرتب کیا گیا، اور نارادفاتر میں فیملی پلاننگ سینٹرز قائم کیے گئے۔ ایئر ایبویٹس سروس، نیکو نڈ NICVD اور نسیم آباد میں گہرت



یوم آزادی ہمارے قومی تاریخ کا ایک یادگار دن ہے، جو ہمیں نہ صرف آزادی کی نعمت کا احساس دلاتا ہے بلکہ ہمیں اپنی قومی ذمہ داریوں کا شعور بھی دیتا ہے۔ 14 اگست کا سورج ہمیں امن، بگٹی اور ترقی کا پیغام دیتا ہے۔ یہ دن علامہ اقبال کے خواب اور قائد اعظم محمد علی جناح کی بے مثال جدوجہد کا ثمر ہے، جس کے نتیجے میں پاکستان ایک آزاد، خود مختار اور اسلامی ریاست کی صورت میں دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے بزرگوں نے اس آزادی کے لیے ناقابل فراموش قربانیاں دیں۔ آج ہم ایک باوقار اور پر امن ملک میں سانس لے رہے ہیں، جو ترقی دہائی میں ترقیوں کا نتیجہ ہے۔ یہ قربانیاں ہم پر فرض ہیں۔ یوم آزادی ہمیں قائم مقام کے سہارے اصولوں کی روشنی میں قانون کی نگرانی، جمہوریت کے فروغ، مساوات، اور قومی وحدت کے لیے عملی اقدامات کا پیغام دیتا ہے۔ صوبائی حکومت کا ویژن ہے کہ ہم ترقی و خوشحالی کی رفتار کو مزید تیز کریں اور قومی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ ہم خصوصاً نوجوان نسل کو پیغام دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل اسی وقت تاناک ہوگا جب ہم سہرت، انصاف اور قانون کی نگرانی کو اپنا شعار بنائیں گے۔ آنے والا نئی اصولوں پر استوار ہوگا جن کا مقصد ہمیں نئے نئے چیلنجز کی تلقین کی آئے، اس یوم آزادی پر ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی ترقی، استحکام اور ترقی کے لیے ہر سانس لے لیں اور غلظت و فساد سے کام کریں گے، ہم بھڑوں سے نکلنے کے لیے تھکوں گے، اور ہر فرد اپنی ذمہ داری کو پھیلانے سے اپنا کردار ادا کرے گا۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ پاکستانی قوم نے ماضی میں ہر مشکل کا بہادری سے سامنا کیا ہے، اور اب بھی جب ہمیں آگے لے جانے کا آج کے دن ہم بھرے یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی عظمت، ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

14 اگست 1947 کا دن ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہے جب برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی قربانیاں، اتحاد اور قیادت کی بدولت ایک آزاد اسلامی مملکت حاصل کی۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیاں کی یاد دلاتا ہے اور اس عہد کی تجدید کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی ملیت، خوشحالی اور ترقی کے لیے اپنی تمام توانائیاں صرف کریں گے۔ آج جب ہم پاکستان کا 78 ویں یوم آزادی منا رہے ہیں، ہمیں روشن چیلنجز اور ان کے حل کے لیے اجتماعی جدوجہد کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ معاشی ترقی، روزگار، صحت، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی، اور سماجی ناہمواری جیسے مسائل کا مقابلہ صرف قومی بھائی، مہذبہ اور اور سازی اور بہترین حکمرانی سے کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں اس موقع پر پاک فوج، سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں اور خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر اس وطن کو محفوظ بنایا۔ بلوچستان کے عوام ان قربانوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ بلوچستان کو کھلی گئی دہائیوں سے معاشی و سماجی چیلنجز کا سامنا ہے، لیکن ہمیں یقین دلاتا ہوں کہ حکومت بلوچستان عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے دن رات کام کر رہی ہے۔ ہم نے گورنمنٹ سٹافٹ اور سہولت کو اپنی پالیسی کا حصہ بنایا ہے۔ تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے شعبوں میں عملی اقدامات جاری ہیں۔ یوم آزادی ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم اختلافات سے بالاتر ہو کر پاکستان کے مستقبل کے لیے متحد رہیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ آئے دن اپنی نسلوں کو ایک ایسا پاکستان دیں جو امن، ترقی، انصاف اور خوشحالی کا گوارا ہو۔ آج اس عہد کی تجدید کریں کہ ہم پاکستان کے دفاع، ترقی اور استحکام کے لیے متحد ہو کر اپنا کردار ادا کریں گے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جشن آزادی پاکستان کی ٹھہر میں ساگر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ برصغیر پاک و ہندی تاریخ میں چودہ اگست 1947 وہ دن ہے جب پاکستان ایک آزاد اور خود مختار مملکت کے طور پر معرض وجود میں آیا تھا۔ برصغیر کے مسلمان اپنی قربانیاں کے نتیجے میں گھر بڑوں کی غلامی اور جبر سے آزاد ہوئے۔ اس مقدمے کیلئے ہمارے بزرگوں نے طویل جدوجہد کی اور جان و مال کی عظیم قربانیاں دیکر یہ عظیم نعمت حاصل کی۔ آج ہم تحریک آزادی کے ان شہداء اور خاندانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے خود بخود بے پرواہی کے ہمارے لیے یہ وطن حاصل کیا۔ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے اب یہ ہماری خاص طور پر نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ اس آزادی کو ہمیشہ برقرار رکھیں اور اپنے پیارے وطن کی سلامتی، عزت و وقار اور ترقی کیلئے بلند حوصلے اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ بے محرم رہیں۔ پاکستان نے اپنے قیام کے بعد ایک طویل سفر طے کیا ہے لیکن ہمیں ابھی بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے جو ہماری ترقی میں رکاوٹ ہیں۔ ہمارے ملک کے موجودہ حالات اس بات کی تصدیق ہیں کہ پوری قوم ایک باہمی راہی جذبے کو پروان چڑھائے، اتحاد اتفاق کو بھائی جی جس کا مظاہرہ تحریک پاکستان کے دوران ہوا تاکہ ہم سب مل کر کام کریں اور ملک کی سالمیت کی تعمیر اور ترقی کیلئے اپنے اختلافات کو بھلا دیں۔ ہمیں ایک روشن مستقبل کی تعمیر کیلئے معاشی استحکام، سماجی انصاف اور سیاسی آہنگی کیلئے کوشش کرنی چاہیے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

اسٹیٹ ٹیٹ آف یورور انٹرنیشنل جیسے منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان اب صحت کی بنیادی سہولیات سے آگے بڑھ کر جدید طبی سہولیات کی جانب بڑھ رہا ہے۔ تعلیم میں بلوچستان کی حقیقی ترقی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن اینڈ ڈیولپمنٹ فنڈ (BEEF) کے ذریعے گزشتہ 16 ماہ میں 42,893 طلبہ و طالبات کو اسکالرشپس دی گئیں، جن پر 3.05 ارب روپے خرچ ہوئے۔ BEEF فنڈ میں 6 ارب روپے کا تاریخی اضافہ کیا گیا اور 6 ارب اسکالرشپ اسکیموں کے تحت 234,779 Foreign PhD اور Pakistan Scholarship-Oxford شامل ہیں۔ 3049 ہند اسکول فعال کیے گئے۔ 10,513 اسکالرشپوں کو بھرنی کیا گیا۔ 234,779 اسکول بچوں کو اسکولوں میں داخل کروایا گیا اور ریل ٹائم اسکول مینٹرنگ سسٹم کا نفاذ کیا گیا تاکہ تعلیمی نظام میں شفافیت لائی جاسکے۔ آپاچی کے میدان میں بھی قابل ذکر اقدامات اٹھائے گئے، جیسے اور ماڑہ میں باسول ڈیم کی تکمیل، کچھ کینال کی بحالی، اور بلوچستان اینڈ واٹر ریورس منیجمنٹ پروجیکٹ کا 99 فیصد مکمل ہونا۔ ماٹھیل ڈیم ہوائی کے لیے 25 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جو بلوچستان کے آبی ذخائر کو محفوظ بنانے کی سب سے اہم پیش رفت ہے۔ روزگار اور بہتر معیشت کے فروغ کے لیے 30 ہزار نوجوانوں کو کیورن ملک ملازمتوں کے مواقع دیے جا رہے ہیں۔ یورپی یونین اور GIZ کے تعاون سے نیکیٹیکل ٹریڈ سینٹرز لاہور کھلے گئے، جبکہ 1000 سے زائد صنعت کوشوں کے بچوں کو اسکالرشپس فراہم کی گئیں، جو اسلام آباد اور لاہور کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ شہری ترقی کے میدان میں کونڈیشنرز میں پاکستان کا پہلا Integrated Solid Waste Management Model شروع کیا گیا، جس کے تحت Safa Quetta فلیگ شپ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے فعال کیا گیا۔ چین ماسٹر پلان کے ذریعے 10,000 افراد کو روزگار ملے گا، اور Mount View Technology Park جیسے جدید منصوبوں کے ذریعے نوجوانوں کو 100 سے زائد ملازمتیں فراہم کی گئیں۔ پارکنگ اور انفراسٹرکچر کے لیے Circular Plaza، زر زمین پارکنگ، جدید ٹیکسی اسٹینڈ، اور کیف بلڈی کی تعمیر جیسے منصوبے بلوچستان کی شہری زندگی کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ مالی سال 2025-26 کے آغاز پر 51 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کا اجراء، 16 ارب روپے کے Enterprise Development Program، اور 6 ارب روپے کے سٹیلٹس میڈ Cadastral System جیسے اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان نہ صرف حال بلکہ آنے والے نئے منصوبہ بندی بھی کر رہی ہے۔ صنعت و تجارت کے شعبے میں ایٹمیٹھل اکانک زونز کی ترقی کے ساتھ ساتھ بوستان ایٹمیٹھل اکانک زون میں 132KV گرڈ اسٹیشن فعال کیا گیا، جب ایٹمیٹھل اکانک زون فیئر 11 منظور ہوا، اور چین، خضدار، تربت میں صنعتی زونز قائم کیے جا رہے ہیں۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے Climate Change Policy 2024 نافذ کی گئی، Climate Change Fund قائم ہوا، 41 لاکھ انیسون کرشنگ پلانٹس شہر سے باہر منتقل کیے گئے، اور پینوں کو کھد بڑگ ڈیک ٹیکنالوجی پر منتقل کیا گیا۔ نوجوانوں کے لیے بلوچستان کی پہلی پتھ پالیسی متعارف کروائی گئی، اور قومی سطح کے مقابلوں میں نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دیا گیا۔ پولی ٹیویسٹی کمیٹیوں میں بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی اب ایک معمول بن چکی ہے۔ یہ تمام اقدامات صرف ترقیاتی منصوبے نہیں، بلکہ بلوچستان کے ہر فرد، ہر خانہ، اور ہر گھر کے لیے ایک روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔



